قال علیؑ السلام:

حَاسِبُوْا اَنْفُسَكُمْ تَأْمَنُوْا مِنَ اللهِ الرَّهَبَ وَ تُدْرِكُوْا عِنْدَهُ الرَّغَبَ۔

01 AUGUST MONDAY 2016

۲۶ ماہ شوال پیر

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:25	7:13	12:48	6:17	4:57

اپنے نفس کا محاسبہ کرو کہ خدا کے خوف سے بچے رہو گے اور اس سے قابل رغبت چیزوں کو حاصل کر لو گے۔

(میزان الحکمت، حدیث ۳۸۵۳)

02 AUGUST TUESDAY 2016

۲۷ ماہ شوال منگل

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کرنے کے کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:57	6:17	12:48	7:13	7:25

قال الامام علی الرضا علیہ السلام:

وَمَا لِبَاسُ الْقَائِمِ اِلاَّ الْغَلِيظَ وَمَا طَعَامُهُ اِلاَّ الْجَشِبُ۔

03 AUGUST WEDNESDAY 2016

۲۸ ماہ شوال بدھ ۲۰۱۶

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:24	7:12	12:48	6:18	4:58

قائمؑ کا کپڑا سخت اور موٹا ہوگا اور ان کا کھانا بہت ہی سادہ اور معمولی ہوگا۔

(منتخب الاثر، ص ۳۰۷)

04 AUGUST THURSDAY 2016

۲۹ ماہ شوال ۱۴۳۷ھ جمعرات

میلاد حضرت ابوطالب علیہ السلام

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کی باتیں

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:58	6:18	12:48	7:11	7:23

أُولَٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ۔ (الرعد،۱۸)

یہی وہ لوگ ہیں جن سے بری طرح حساب لیا جائے گا اور آخر ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ کیا بری جگہ ہے۔

05 AUGUST FRIDAY 2016

۱۰ ماہ ذی القعدہ ۱۴۳۷ھ جمعہ

میلادِ بی بی معصومہ قم سلام اللہ علیہا

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:58	6:18	12:48	7:11	7:23

امام علیہ السلام غائب ہیں یا ہم؟-۲

مقدس اَردبیلی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد اپنے استاد کی امام علیہ السلام سے ملاقات کا احوال بتاتے ہیں کہ ایک دن میں نے اپنے استاد کو امام علی علیہ السلام کے حرم میں جاتے دیکھا۔ میں ان کے پیچھے حرم میں داخل ہوگیا مگر پہچان نہ سکا کہ میرے استاد کس سے گفتگو کر رہے ہیں۔ کچھ دیر بعد استاد وہاں سے نکلے اور شہر کی طرف چلنے لگے۔ میں بھی ان کے پیچھے چلنے لگا۔ کچھ دیر بعد ان کو میرے پیچھے آنے کا احساس ہوگیا۔ میں نے ان سے سارے واقعہ کے بارے میں دریافت کیا۔ انھوں نے مجھ سے وعدہ لیا کہ جب تک میں زندہ رہوں کسی کو نہ بتاؤں۔ انھوں نے بتایا کہ کچھ علمی مسائل مجھ سے حل نہیں ہو رہے تھے۔ میں امام علی علیہ السلام کے حرم میں گیا اور اپنا علمی مسئلہ ان سے بیان کیا۔ امام علیہ السلام نے ناراضگی کے ساتھ میرا نام لے کر مجھے مخاطب کیا: ''اے احمد بن محمد اردبیلی! کیا تمھیں معلوم نہیں کہ تمھارے زمانے کا امام علیہ السلام میرا فرزند ہے، جب پریشانی پیش آئے تو تم اس کے پاس کیوں نہیں جاتے''۔ مقدس اردبیلیؒ نے سوال کیا کہ: ''مولا علیہ السلام آپ علیہ السلام کے حرم کے بارے میں تو معلوم ہے مگر امام وقت تو غَیبت میں ہیں، ان سے کس مقام پر ملاقات کے لیے جاؤں؟'' مولا علیہ السلام کی ضریح سے جواب آیا: ''مسجدِ کوفہ میں جاؤ، اس وقت میرا فرزند وہاں ہے۔ نیز مقدس اردبیلی کی امام زمان علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو انھوں نے سوال کیا کہ جب تک میرے جد نے حکم نہیں دیا اس وقت تک ہمارے پاس نہیں آئے؟ مقدس اردبیلیؒ نے کہا کہ کس مقام پر آپ علیہ السلام کے پاس آتا؟ امام علیہ السلام نے جواب دیا: ''ہم تمھارے امام علیہ السلام ہیں جب تم کسی مصیبت میں ہو تو کسی خاص مقام پر ہمارے پاس آنے کی ضرورت نہیں بلکہ خلوصِ دل کے ساتھ ہمیں پکارو اور ہم تمھاری مصیبت دور کرنے تمھارے پاس خود آئیں گے۔''

غور طلب بات یہ ہے کہ ہم امام زمان علیہ السلام کا شیعہ اور منتظر ہونے کا دعویٰ تو کرتے ہیں مگر ہمارا دل ان کے فراق میں کتنا غمگین ہے، ہمیں دیکھنا چاہیے۔ کیا واقعاً ہمارا وجود ان سے خالی نہیں اور ان کی جدائی کی آگ میں تڑپ رہے ہیں یا یہ کہ ہمارے پاس ان کی یاد کے لیے فرصت نہیں۔ کیا

ہفتہ میں کم سے کم ایک بار دعائے ندبہ (گریہ) میں امام علیہ السلام کے فراق میں آنسو بہاتے ہیں؟!

شاید امام علیہ السلام اتنے غائب نہیں جتنا ہم نے سمجھ رکھا ہے۔ وہ ہماری خبر گیری اور نصرت کے لیے تیار ہیں اور ہم ہی ان کی یاد سے غافل ہیں۔ خدا جانتا ہے ایسے میں مولا علیہ السلام کے دل پہ کیا گزرتی ہوگی۔

ٹائم مینیجمنٹ۔۱

آپ نے کبھی "Air Management" کا نام سنا ہے؟ شاید نہیں "Water Managment" کا؟ شاید..... "Resource Management" یا "Financial Management" کا؟ یقینا۔ شاید اس کی وجہ یہ ہے کہ لوگ اسی چیز کو مینیج (Manage) کرنے کی کوشش کرتے ہیں جس کی قلت کا احساس انھیں ہو جائے۔ بات ساری احساس کی ہے۔ کیا ٹائم مینیجمنٹ ہمارے لیے کوئی موضوع بھی ہے کہ اس پر وقت اور طاقت صرف کی جائے؟ جس کو یہ احساس ہے کہ اس کے پاس وقت کم ہے اس کے لیے یہ نہایت اہم موضوع اور مسئلہ ہے، جبکہ اس بات کا احساس نہ رکھنے والوں کیلئے یہ صرف ایک فالتو سی بات ہے۔ کیا وقت کو مینیج کرنا ممکن ہے؟ شاید نہیں۔ وقت کو پیدا کرنا، خریدنا، محفوظ کرنا، روکنا یا واپس کرنا ممکن نہیں۔ درحقیقت یہ (Self Management) خود کو منظم کرنے کا نام ہے۔ مؤمن خود سازی کے کچھ مراحل طے کرنے کے بعد اس بات کا احساس کر لیتا ہے کہ صرف تقویٰ سے بات بننے والی نہیں، اپنے اہداف کے حصول کیلئے جتنی محنت اسے محرمات سے بچنے کے لیے کرنا پڑتی ہے، بعض اوقات اس سے بھی زیادہ ان مباح یا اچھے کاموں سے بچنے کے لیے درکار ہوتی ہے جو بظاہر تقویٰ سے تو متصادم نہیں لیکن ان میں اسے اپنی زندگی کے اعلیٰ اور اصل اہداف تک پہونچانے کا دم بھی نہیں۔ چنانچہ اسے اپنی بقیہ زندگی کے لیے نہایت سنجیدگی سے ترجیحات طے کرنا پڑیں گی۔

اگر اوسط عمر کو ۶۰ سال فرض کر لیا جائے، اس میں سے موجود عمر کو نکال دیں، بقیہ کا ایک تہائی

(۱/۳) آفس/کام اور ایک تہائی (۱/۳) سونے میں گزر جائے گا، لہٰذا حقیقتاً جو وقت آپ کے ہاتھ میں ہے وہ ایک تہائی (۱/۳) ہی ہے۔ اگر اتنی زندگی بھی فرض کی جائے (کیونکہ یقینی صرف ایک چیز ہے اور اسے موت کہتے ہیں، یقین تو اگلے سانس کا بھی نہیں) تو انسان کو اپنے اہداف کی طرف توجہ کرنی چاہیے، بس یہیں سے ٹائم مینیجمنٹ بلکہ Self Management کی ابتداء ہوتی ہے۔ چنانچہ امیر المؤمنین علیہ السلام کا فرمان ہے: ''دنیا کے لیے یوں عمل کرو جیسے ہمیشہ یہیں رہنا ہے اور آخرت کے لیے ایسے عمل کرو جیسے کل ہی مرجانا ہے''۔ آپ کے پلان میں دونوں (دنیا و آخرت) موجود ہونے چاہئیں۔ حقیقتاً یہ دو بھی نہیں، دنیا راستہ اور وسیلہ ہے آخرت اور منزل کا۔ ان اہداف کا تعین کیجئے جنھیں کیے بغیر آپ اپنے محبوب، اپنے رب سے ملاقات کرنا پسند نہیں کرتے۔ آپ متعدد اہداف کا تعین بھی کر سکتے ہیں جیسے تعلیم، پروفیشن، فیملی، مالیاتی، ذاتی یا خالصتاً دینی اہداف۔ ان اہداف کو بھی آپ کی طرح ''مؤمن'' ہونا چاہیے۔ 'م' سے ''ممکن''، اور 'و' ''وقت'' کے تعین کے ساتھ کہ کتنے وقت میں کسی ہدف کو حاصل کرنا ہے۔ 'م' سے ''متعلق''، یعنی تمام دینی اہداف کو آپ کے حقیقی ہدف سے کسی طور متعلق ہونا چاہیے اور 'ن' سے ''ناپنے'' کے قابل ہونا، کہ کیسے پتہ چلے آپ نے ہدف حاصل کرلیا ہے۔ مؤمن کو حقیقی ہدف تو رضائے الٰہی کا حصول ہی ہے۔ مگر اسے دیکھنا ہے کہ وہ تقویٰ کے حصول کو کافی سمجھتا ہے یا اپنے مولیٰ و آقا کی نصرت، ظہور میں تعجیل اور قیام عدل کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے لیے اعلیٰ اہداف کا تعین کرتا ہے کہ بڑے اہداف کے باوجود چھوٹا نتیجہ تو ممکن ہے لیکن چھوٹے اہداف کے ساتھ بڑی کامیابی ممکن نہیں۔

قال رسول اللہ ﷺ: إِنَّ عِدَّةَ الْخُلَفَاءِ بَعْدِي عِدَّةُ نُقَبَاءِ مُوسَى۔

06 AUGUST SATURDAY 2016

۰۲ ماہ ذی القعد سنیچر ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:59	6:19	12:48	7:11	7:23

میرے بعد میرے خلفاء کی تعداد حضرت موسیٰ کے نقیبوں کی تعداد کے برابر ہے۔

(میزان الحکمت، حدیث ۹۴۵)

07 AUGUST SUNDAY 2016

۰۳ ماہ ذی القعدہ ۱۴۳۷ھ اتوار

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کرنے کے کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:59	6:19	12:47	7:10	7:22

قال رسول اللہ ﷺ: یا فاطمۃ! اِبْشِرِی فَاِنَّ الْمَھْدِیَّ مِنْکِ

08 AUGUST MONDAY 2016

۰۴ ماہ ذی القعدہ پیر ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:22	7:10	12:47	6:19	4:59

اے فاطمہؑ! آپ کو خوشخبری ہو کہ مہدیؑ آپ ہی سے ہوں گے۔

(میزان الحکمت، حدیث ۱۱۶۲)

09 AUGUST TUESDAY 2016

۰۵ ماہ ذی القعد منگل ۱۴۳۷ھ

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority

اولیت

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:59	6:19	12:47	7:09	7:21

قال علی علیہ السلام: اَلْمَهْدِیُّ رَجُلٌ مِنْ وُلْدِی، وَجْهُهُ کَالْکَوْکَبِ الدُّرِّیِّ۔

10 AUGUST WEDNESDAY 2016

۰۶ ماہ ذی القعدہ بدھ ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:20	7:08	12:47	6:20	5:00

مہدیؑ میری اولاد سے ہوں گے۔ان کا چہرہ دمکتے ہوئے ماہتاب کی مانند ہوگا۔

(میزان الحکمت، حدیث ۱۱۶۴)

11 AUGUST THURSDAY 2016

۰۷ ماہ ذی القعد جمعرات ۱۴۳۷ھ

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority | اولیت

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:00	6:20	12:47	7:08	7:20



اِنَّ اللّٰہَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ۔ (آل عمران:۱۹۹)

بے شک خدا بہت جلد حساب کرنے والا ہے۔

12 AUGUST FRIDAY 2016

۸ ماہ ذی القعد جمعہ ۱۴۳۷ھ

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority

اولیت

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:00	6:20	12:47	7:07	7:19

امام زمان (عج) کے ظہور کیلئے دعا مانگنے کا طریقہ

علامہ اصفہانی نے امام زمانہ علیہ السلام کی ہدایت ملنے پر امام زمانہ علیہ السلام کے لیے دعا کرنے کے بارے میں ایک کتاب تحریر کی جس میں ظہورِ امام علیہ السلام کی تعجیل کے لیے دعا مانگنے کی کیفیت کے بارے میں اس طرح بیان فرمایا: اللہ سے واضح بیان کے ساتھ سوال کرے۔ اسی طرح ضروری ہے کہ سارے مؤمنین و مؤمنات و اولیاء کی کشائش کے لیے اللہ سے سوال کرے اور عرض کرے ''اے اللہ! جو امام زمانہ علیہ السلام کے ظہور کی تعجیل کے واسطے دعائیں کر رہے ہیں ان کی دعائیں قبول فرما۔ ظہور میں جلدی لانے والے اسباب کو پورا فرما، ظہور کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور فرما، اہل ایمان سے سرزد ہونے والے گناہ جو ظہور میں تاخیر کا سبب ہیں ان کو معاف فرما اور ہم سب کو ایسے گناہوں سے بچا۔ ہمیں سرور، خوشی، خوشحالی اور ہریالی دکھا (جو کہ ظہور کے بعد ہی ممکن ہے) اور میرے اعمال کا اجر و ثواب میرے زمانے کے امام علیہ السلام کے ظہور کی تعجیل کو قرار دے۔ امام علیہ السلام اور ان کے ظہور کی تعجیل کے وسیلے سے مؤمنین کی مشکلات حل فرما، اہل ایمان کو غالب کر اور اسلام کو تمام ادیان پر نصرت عطا فرمائے۔ [1] یہ سب امام علیہ السلام کے ظہور پر ہی ممکن ہے۔ [2] اللہ سے سوال کرے کہ وہ دین کے دشمنوں سے انتقام لینے والوں میں سے ہو۔

کامل الزیارات میں امام رضا علیہ السلام کی زیارت کے باب میں امام زمانہ علیہ السلام کے لیے کشائش اور ظہور میں تعجیل کے لیے صلوٰۃ موجود ہے وہ پڑھے۔ ائمہ اطہار علیہم السلام پر صلوات کے بعد آیا ہے:

''اے اللہ! اپنی حجت پر، اپنے ولی پر، جو تیری مخلوق میں قائم ہے ایسی صلوات بھیج جو پوری ہو، بڑھنے والی ہو، جس کی وجہ سے ان کے ظہور میں تعجیل فرما دے اور ہمیں دنیا و آخرت میں ان کے ساتھ قرار دے''۔

---

[1] سورہ توبہ، آیت ۳۳ کی تفسیر

[2] البرہان، ج ۲، ص ۱۲۱

امام زمانہ علیہ السلام سے رنج وغم کو دور کرنے اور ان کے قلب مبارک کو سرور نصیب فرمانے کا سوال کرے اور سید الشہداء امام حسین علیہ السلام کے خون ناحق کا بدلہ چکانے کے ایام جلد لانے کی دعا کرے۔[1]

غرض دعا جتنی تفصیل سے مانگی جائے اتنی ہی انسان کی اصلاح ہوگی کیونکہ وہ اپنے اندر سے مذموم صفات کو دور کرکے ہی ظالموں سے انتقام کی دعا مانگے گا تاکہ خود ان میں شامل نہ ہو جائے۔

خداوندِ متعال ہمیں امام عصر علیہ السلام کے حقیقی منتظرین میں سے قرار دے (آمین)

ٹائم مینیجمنٹ۔ ۲

اپنے مقاصد کے تعین کے بعد چاہیے کہ اپنے روزانہ کے معمول کا جائزہ لیں۔ آئیے اس جانب بڑھنے کی عملی کوشش کرتے ہیں۔ سب سے پہلے اپنا نام صفحہ کے درمیان لکھ کر اردگرد چھ سات دائرے بنا دیں۔ پھر ان دائروں میں اپنے ان کاموں کے نام لکھیں جن میں آپکا زیادہ وقت لگتا ہے اور گھنٹوں کی مقدار بھی لکھیں۔ جیسے سکول/ کالج، آفس، سفر، کھانا پینا، عبادات، تفریح، دوستوں اور گھر والوں کیساتھ گپ شپ وغیرہ۔ اب دیکھیں کہ روزانہ کی اس مصروفیت کیساتھ کیا آپ اپنی زندگی کے اہداف حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر نہیں تو اپنے کاموں کو ایسے منظم کیجئے کہ یہ ممکن ہو جائے۔

ان اہداف کے حصول کیلئے ضروری وقت نکالنے کی کوشش کیجئے۔ ان کاموں کی فہرست بنائیں جو طے شدہ اہداف کے حصول کیلئے اگلے ایک ماہ میں کرنے چاہئیں۔ پھر انھیں اگلے چار میں سے کسی ایک ہفتہ سے مربوط کریں۔ پھر پہلے ہفتے کے کاموں میں سے ان کاموں کی فہرست بنائیں جو کل کرنا ضروری ہیں۔ یوں آپکے پاس ایک پورے ہفتے، ایک ماہ اور ایک سال کا پلان آجائیگا۔ اپنے ہدف کے حصول کیلئے سب سے اہم کام کو اپنی مصروفیات میں سرفہرست رکھیں۔ اپنے کاموں کا جائزہ، محاسبہ کرنا بھی اہداف کے حصول میں صادق ثابت ہوتا ہے۔

---

[1] مکیال المکارم، ج ۲، ص ۳۶، ۴۶

پلان بناتے وقت یہ بات مدنظر رکھنا چاہیے کہ پلان ایسا بھی نہ ہو کہ صرف خیالی ثابت ہو اور اس پر کبھی عمل نہ ہو سکے۔ آپکے پلان میں حصول علم و رزق، فیملی، مؤمنین، دوست اور جائز تفریح سب ہی ہونے چاہئیں۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ غیر اہم کام ہو جاتے ہیں جبکہ اہم کام رہ جاتے ہیں۔ چنانچہ ترجیحات کا تعین کرلیں۔ اس کیلئے دو طریقوں کا استعمال مفید ہو سکتا ہے۔" Importance & Urgency Matrix" اور" ABCD Method"۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ انسان مشکل کام کو ٹالتا رہتا ہے اور یہ اگلی سے اگلی پلاننگ میں منتقل ہوتا رہتا ہے۔ اس کا حل یہ ہے کہ انسان روزانہ سب سے مشکل کام کو سب سے پہلے کرے۔ صبح کے وقت توانائی بھرپور ہوتی ہے، جب انسان ایک ناپسندیدہ اور مشکل کام کو کر چکتا ہے تو اسے کچھ حاصل کر لینے کا احساس ہوتا ہے اور اس کی توانائی دوبالا اور ارادہ مضبوط تر ہو جاتا ہے۔ آسان کاموں سے ابتداء کرنے سے جب تک انسان مشکل کام تک پہنچتا ہے تو اس کی توانائی کم اور ہمت جواب دے چکی ہوتی ہے چنانچہ وہ کام پھر کل پہ ٹل جاتا ہے۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ انسان کی پلاننگ اور عمل دونوں ہی خوب ہوتے ہیں کہ اچانک ایک ایسا کام ٹپک پڑتا ہے جو پلان میں نہیں ہوتا اور اس کا ہمارے اہم مقاصد سے متعلق بھی نہیں ہوتا۔ اگر انسان اس میں لگ جائے تو اس کی پلاننگ کا ستیاناس ہو جاتا ہے۔ وقت کے ضائع ہو جانے پر انسان کا موڈ آف اور مورال گر جاتا ہے۔ چنانچہ وہ بچا کھچا وقت بھی ضائع کر دیتا ہے۔ اچانک نمودار ہونے والے کاموں کے لیے "5Ds استعمال کریں۔ پہلا D: "Don't do it" اس کام کو رہنے ہی دیں اور کچھ نقصان برداشت کرلیں۔ اگر ممکن نہ ہو تو دوسرا D: "Delay it" اسے بعد کے کسی وقت کیلئے اٹھا رکھیں۔ تیسرا D: "Delegate it" کسی دوسرے کو یہ کام سونپ دیں۔ چوتھا D: "Divide it" اس کو حصوں میں بانٹ کر کچھ حصہ ابھی کر لیں. پانچواں D: "Do it with Pleasure" اگر کام کو چھوڑنا، مؤخر کرنا، تفویض کرنا، تقسیم کرنا، ایسا کچھ بھی ممکن نہ ہو تو پھر اسے خوشی سے انجام دیجئے کیونکہ یہ واقعی کوئی اہم کام ہے۔

قال رسول اللہ ﷺ:

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَلِيَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِيْ يُوَاطِئُ اسْمُهٗ اِسْمِيْ۔

13 AUGUST SATURDAY 2016

۹ ماہ ذی القعدہ سنیچر ۱۴۳۷ھ

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:01	6:21	12:47	7:07	7:19

جب تک کہ میرے اہل بیتؑ سے ایک شخص حکومت نہیں کریگا اس وقت تک قیامت نہیں آئے گی۔
وہ میرا ہمنام ہوگا۔ (میزان الحکمت، ح ۱۱۷۱)

14 AUGUST SUNDAY 2016

۱ ماہ ذی القعدہ ۱۴۳۷ھ
اتوار

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کرنے کے کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:18	7:06	12:46	6:21	5:01

قال رسول اللہؐ: لَوْ لَمْ یَبْقَ مِنَ الدُّنْیَا اِلَّا لَیْلَۃٌ لَمَلَکَ فِیْھَا رَجُلٌ مِنْ اَھْلِ بَیْتِیْ۔

15 AUGUST MONDAY 2016

۱۱ ماہ ذی القعد پیر

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:01	6:21	12:46	7:05	7:17

اگر (زندگانی) دنیا میں صرف ایک رات ہی باقی رہ جائے تو بھی اس میں میرے اہل بیتؑ میں سے ایک شخص ضرور حکومت کرے گا۔ (میزان الحکمت، ح ۱۱۷۴)

16 AUGUST TUESDAY 2016

۱۲ ماہ ذی القعدہ ۱۴۳۷ھ منگل

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کرنے کے کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:01	6:21	12:46	7:05	7:17

قال الامام جعفر صادق علیہ السلام: لَوْ بَقِیَتِ الْاَرْضُ بِغَیْرِ اِمَامٍ لَسَاخَتْ۔

17 AUGUST WEDNESDAY 2016

۱۳ ماہ ذی القعدہ بدھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:02	6:22	12:46	7:04	7:16

اگر زمین امام سے خالی ہو جائے تو اپنے اہل کے ساتھ دھنس جائے۔

(میزان الحکمت، حدیث ۸۲۱، الکافی، ج ۱، ص ۱۷۸)

18 AUGUST 2016 THURSDAY

۱۴ ماہ ذی القعدہ ۱۴۳۷ھ جمعرات

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority | اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:02	6:22	12:46	7:04	7:16

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ ۔ (ھود:۸۶)

بقیۃ اللہ تمہارے لئے بہتر ہیں۔

19 AUGUST FRIDAY 2016

۱۵ ماہ ذی القعدہ ۱۴۳۷ھ جمعہ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:02	6:22	12:45	7:03	7:15

محبت امام علیہ السلام

امام حسن عسکری علیہ السلام کا اپنے فرزند کیلئے یہ ارشاد کس قدر بلیغ ہے کہ آپ علیہ السلام کی جانب ان ہی لوگوں کے قلوب شوق سے کھنچے چلے آئیں گے جو صاحبانِ تقویٰ وخلوص ہوں گے اور خود امام عصر علیہ السلام فرماتے ہیں:

فَمَا يَحْبِسُنَا عَنْهُمْ اِلَّا مَا يَتَّصِلُ بِنَا مِمَّا نُكْرِهُهُ وَلَا نُؤْثِرُهُ مِنْهُمْ

''ہمارے شیعوں کے ناپسندیدہ اعمال ہمارے دیدار سے مانع ہیں''

امام زمانہ علیہ السلام کے اس جملے سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اگر کوئی شخص تزکیہ نفس کرے، گناہوں کو خود سے دور کرے، روح کو پاک و پاکیزہ، کردار کو شفاف اور خود سازی کرے تو ممکن ہے کہ وہ ظہور سے پہلے صاحب الزمان علیہ السلام کے دیدار سے شرفیاب ہو جائے۔

سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ اپنے فرزند سے فرماتے ہیں:

''اور تیرے امام علیہ السلام کی طرف سے راستہ کھلا ہے ہر اس شخص کیلئے جس کو عنایت خداوندی اختیار کرلے اور اس کا احسان اس شخص کے متعلق کامل ہو جائے''۔

یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کس طرح انسان اپنے باطن کو پاک اور نفس کو پاکیزہ کرے؟ اور اس کا جواب یقینا ہے۔ ''محبت اِمام زمانہ علیہ السلام'' جس قدر شدید ہوگی اتنا ہی باطن بھی پاک ہوگا کیونکہ یہ بات مسلّم ہے اگر محبوب کی صحبت انسان کے رگ و پے میں سرایت کر جائے تو انسان سرتاپا محبوب کا مطیع دکھائی دیتا ہے۔ یقیناً یہ محبت اِمام علیہ السلام ہی ہے جو بندگی کیلئے آمادہ کرتی ہے۔

محبت میں عجیب طاقت ہے، جس جگہ آجائے وہاں انقلاب پیدا کر دیتی ہے۔ سخت سے سخت دل کو بھی پُرسوز بنا دیتی ہے اور جب انسان محبت کے اعلیٰ مقام پر ہو تو تب اسے صرف اور صرف محبوب کی آرزو ہوتی ہے اور وہ اپنی ذات کو بھول جاتا ہے۔ اس محبت کی کچھ علامات اور اثرات ہیں۔ مثلاً اگر کسی کو امام زمانہ علیہ السلام سے محبت ہے تو وہ ان کی یاد میں اشک بہائے گا، امام علیہ السلام کے ظہور کیلئے دعا گو رہے گا اور امام علیہ السلام کی جستجو کریگا، امام زمانہ علیہ السلام سے ناآشنا لوگوں میں آشنائی پیدا کریگا اور لوگوں میں امام علیہ السلام سے متعلق آگاہی پیدا کریگا۔

امام زمانہ علیہ السلام کی محبت کو دل میں تقویت دینے کیلئے ہماری اوّلین ذمہ داری یہ ہے کہ امام علیہ السلام کی معرفت حاصل کریں۔ امام علیہ السلام کے اوصاف و کردار کا دقیق مطالعہ کریں اور محسوس کریں کہ امام علیہ السلام کی مقدس ذات کے آگے ہمارا وجود کس قدر حقیر ہے۔ جتنا امام علیہ السلام کی معرفت بڑھتی جائے گی اتنا محبت میں اضافہ ہوگا اور جس قدر محبت میں اضافہ ہوگا اسی قدر روحانی فضائل میں اضافہ ہوگا اور تزکیہ نفس حاصل ہوگا۔ اگر ہم اس بات کا دعویٰ کرتے ہیں کہ ہمیں امام علیہ السلام سے محبت ہے تو اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ہم امام علیہ السلام کے کتنے مطیع ہیں۔ لیکن شاید ہم نے صرف ظاہری محبت کا خول چڑھا رکھا ہے تاکہ خود کو عذاب اور مشکلات سے محفوظ رکھ سکیں۔ جبکہ ہم ''محبت امام علیہ السلام'' نہیں بلکہ ''محبت نفس'' میں گرفتار ہیں۔

آیئے! آج سے عہد کریں کہ اس جھوٹی محبت کا خول اتار دیں گے اور خود کو امام علیہ السلام کی حقیقی محبت سے آشنا کریں گے تاکہ نفس کو برائیوں سے پاک کرسکیں اور مولا علیہ السلام کے سامنے سُرخرو ہوسکیں (آمین)

غور و فکر

کامیابی دور اندیشی سے وابستہ ہے اور دور اندیشی فکر و تدبر کو کام میں لانے سے۔ [1]

امام علی علیہ السلام نے گویا کامیابی کو فکر و تدبر سے وابستہ کیا ہے۔ کامیابی چاہے دنیاوی ہو یا اخروی اس کا حصول غور و فکر اور تدبر کے بنا ناممکنات میں سے ہے۔

غور و فکر کی اہمیت جہاں بہت ساری آیات قرآنی سے واضح ہوتی ہے، وہیں پر ائمہ اطہار علیہم السلام نے ایک گھڑی کے غور و فکر اور سوچ و بچار کو سالوں کی عبادت سے تشبیہ دی ہے۔ اگر دیکھا جائے تو بخوبی علم ہوگا کہ قرآن پاک میں اللہ پاک اہل عقل و دانش سے مخاطب ہے اور کائنات اور دوسرے امور میں تعقل نہ کرنے والوں کو چوپایوں سے تشبیہ دی گئی ہے۔

امام صادق علیہ السلام نے اپنے صحابی مفضل سے فرمایا:

---

[1] حکمت نمبر ۴۸

”جس کی عقل نہ ہو تو وہ بہائم کی مانند ہے بلکہ یہ شخص بہت سی ایسی چیزیں نہیں سمجھ سکے گا جسے بہائم سمجھتے ہیں اور جان سکتے ہیں۔[1]

اللہ نے انسان کو صحت مند جسم عطا کیا مگر کم لوگ ہیں جو ورزش اور متوازن غذا کے ذریعے اس کا خیال رکھتے ہیں۔ اگر چہ وہ اس بارے میں تذکرات سنتے رہتے ہیں۔ اسی طرح عقل انسان کو حیوانات سے ممتاز کرتی ہے اور اس کے کمال کا ذریعہ ہے مگر کتنے لوگ ہیں جو اسے واقعاً استعمال کرتے ہیں جیسا اللہ بار بار ان سے چاہتا ہے ”اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ“، ”اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ“ انسانوں کا رویہ اللہ کی نعمتوں کے بارے میں کچھ ایسا ہی ہے۔ جن نعمتوں کو انسان اپنی ناشکری کے سبب جھٹلاتا رہتا ہے:

فبای آلاء ربکما تکذبٰن[2]

اور جن نعمتوں کو انسان چاہے تو گن نہیں سکتا

اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا[3]

ان تمام نعمتوں کا کمال امام زمان علیہ السلام کی ذات ہے

وَاَنْتَ یَا مَوْلَایَ وَیَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَبَقِیَّتِهٖ کَمَالُ نِعْمَتِهٖ وَوَارِثُ اَنْبِیَائِهٖ وَخُلَفَائِهٖ[4]

جو ذات سروں پہ ہاتھ پھیرے تو عقلیں جمع اور اخلاق کامل ہو جائیں، جس کے ذریعہ سے رزق ملتا ہو (بِیُمْنِهٖ رُزِقَ الْوَرٰی)، جس کے وسیلے سے زمین و آسمان قائم ہوں (بِوُجُوْدِهٖ ثَبَتَتِ الْاَرْضُ وَالسَّمَآءُ) (دعائے عدیلہ) جو تمام انبیاء و آئمہ کا وارث اور مظلومانِ جہاں کی امید ہو وہ ”اکمال النعمۃ“ نہیں تو اور کیا ہے۔ پس ایک طرف تو ہمیں عقل عطا فرمائی ہے اور دوسری جانب امام عصر علیہ السلام جیسا عظیم و شفیق مربی۔ لہٰذا ان دو عظیم نعمتوں کے ہوتے ہوئے ہمیں اپنی عقل کو ائمہ ھدیٰ کی رہنمائی میں مکمل غور و فکر کرنا چاہیے تا کہ ہم کامیابی سے ہمکنار ہو سکیں۔

---

[1] توحید مفضل، ص ۴۰

[2] سورہ رحمٰن

[3] سورۂ نحل (۱۶): آیت ۱۸

[4] بحار، ج ۹۹، ص ۹۲

قال علیں: بِمَهْدِيِّنَا تُقْطَعُ الْحُجَجُ فَهُوَ خَاتِمُ الْاَئِمَّةِ وَ مُنْقِذُ الْاُمَّةِ وَ مُنْتَهَى النُّوْرِ۔

20 AUGUST SATURDAY 2016

۱۶ ماہ ذی القعدہ سنیچر ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:02	6:22	12:45	7:02	7:14

ہمارے مہدیؑ کے ساتھ حجتیں پوری ہو جائیں گی اور وہ خاتم الائمہ امت کے نجات دہندہ اور نورانیت کے عروج پر ہوں گے۔ (بحار الانوار، ج ۵۲، باب ۱۴، ص ۳۰۱)

21 AUGUST 2016 SUNDAY

۱۷ ماہ ذی القعدہ ۱۴۳۷ھ اتوار

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:03	6:23	12:45	7:01	7:13

قال الامام زین العابدین: اِنْتِظَارُ الْفَرَجِ مِنْ اَعْظَمِ الْفَرَجِ۔

۱۸ ماہ ذی القعدہ ۱۴۳۷ھ پیر

22 AUGUST MONDAY 2016

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:12	7:00	12:45	6:23	5:03

آنجنابؑ کے ظہور کا انتظار (بہت سی مصیبتوں سے) چھٹکارے کا سبب ہے۔
(میزان الحکمت، حدیث ۱۱۹۶، کمال الدین، ج ۱، باب ۳۱، ص ۳۱۸)

23 AUGUST TUESDAY 2016

۱۹ ماہ ذی القعدہ ۱۴۳۷ھ اتوار

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کرنے کے کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:03	6:23	12:44	7:00	7:12

قال الامام جعفر صادق علیہ السلام:

اِنَّ هَذَا الْاَمْرَ لَا يَأْتِيكُمْ اِلَّا بَعْدَ اِيَاسٍ، لَا وَاللهِ، حَتّٰى تُمَيَّزُوا ...

24 AUGUST WEDNESDAY 2016

۲۰ ماہ ذی القعدہ ۱۴۳۷ھ بدھ

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:11	6:59	12:44	6:23	5:03

حضرت صاحب الامرؑ کا ظہور لوگوں کے مایوس ہو جانے کے بعد ہوگا اور بخدا یہ اس لئے ہے کہ تمہاری پہچان ہو سکے۔ (میزان الحکمت، ح ۱۲۰۶)

25 AUGUST THURSDAY 2016

۲۱ ماہ ذی القعدہ ۱۴۳۷ھ جمعرات

ولادت امام علی رضا علیہ السلام کے موقع پر امام زمانہ علیہ السلام کے حضور ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:03	6:23	12:44	6:58	7:10

فَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِیَ کِتٰبَهٗ بِیَمِیۡنِهٖ فَسَوۡفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیۡرًا ۔ (الانشقاق:۷۔۸)

پھر جس کا نامہ عمل اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو اس سے حساب آسان طریقہ سے لیا جائیگا۔

26 AUGUST FRIDAY 2016

۲۲ ماہ ذی القعدہ ۱۴۳۷ھ جمعہ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:04	6:24	12:44	6:58	7:10

امام زمانہ علیہ السلام کے ظہور کا انتظار

اس حدیث میں اللہ کی جانب سے ظہور کیلئے راستہ کے ہموار ہونے کے انتظار کو بہترین عبادت قرار دیا گیا۔ امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: ''تم میں سے جو انتظار کرتے ہوئے مرجائے وہ اس شخص کی طرح ہے جو امام زمانہ علیہ السلام کے ساتھ ان کے خیمہ میں رہا ہو۔''

یہ حالت ہر کسی کو نصیب نہیں ہوگی بلکہ اس بڑی نعمت سے وہی لوگ سرفراز ہوں گے جو ظہور اور امام علیہ السلام کی غیبت سے متعلق گہری معرفت رکھتے ہوں گے۔ اس صورت میں وہ لوگ ہر زمانے کے رہنے والے لوگوں سے بہتر ہوں گے۔ دورِ غَیبت کی کڑی آزمائش میں بھی اپنے عقائد و ایمان کی حفاظت نے انھیں سچا شیعہ بنا دیا ہے۔

افضل ترین عبادت وہ انتظار ہے جو استعجال سے خالی اور تعجیلِ ظہور سے عبارت ہو۔ روایات میں استعجال کی مذمت کی گئی ہے۔ یعنی ایسا انتظار جو جلد بازی کا مظہر ہو۔ انسان اپنی ذمہ داری ادا کرنے کے بجائے غم و غصہ کا اظہار کرکے اپنی توانائیوں کو ضائع کردے اور کوئی عملی اقدام نہ کرے۔ اسکے برعکس ظہور میں تعجیل کے خواہشمند صبر اور امید کیساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے اور اللہ کے فیصلوں کے آگے سرِ تسلیم خم کرتے ہیں۔

اگر ہمارا ایمان یہ ہے تو پھر ہم ان کیلئے اور ان کے لشکر کیلئے راہ ہموار کریں۔ اگر ہم امام مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے منتظر ہیں تو ہمیں اپنی صلاحیتوں کا جائزہ لینا چاہیے۔ ہم اپنے گھرانوں کو اسلامی گھرانے بنا سکیں، اپنے معاشرہ کو اسلامی معاشرہ بنائیں جس میں دھوکا اور فریب نہ ہو، ناجائز ذرائع سے لوگوں کے مال نہ کھائے جائیں۔ ہماری سیاست اسلامی رنگ اختیار کرسکے اور اس کا مقصد ظہور اِمام علیہ السلام کے مقصد سے ہم آہنگ ہو اور ہم اپنی تمام توانائیاں قیامِ عدل کی خاطر پر صرف کریں۔ لہٰذا ہماری پوری زندگی تعلقات، روابط اور نظریات حکمِ خدا کے مطابق ہونے چاہیئں۔ تاکہ ہمارا معاشرہ ایک وسیع و عریض عبادت خانہ بن جائے جس میں بسنے والے تمام انسان اللہ کی عبادت کریں۔ ہماری

خرید وفروخت اسلام کے مطابق ہو۔ اپنے بچوں اور بیویوں، ہمسایوں اور اپنے ارد گرد رہنے والے تمام انسانوں سے ہمارے تعلقات خدا ترسی کی بنیاد پر ہوں۔

اگر ہم امام مہدی علیہ السلام کے منتظر ہیں تو ہمیں چاہیے کہ جن امتیازات اور اوصاف سے ان کے پیروکاروں، ساتھیوں اور اصحاب کو پہچانا جائے گا، ہم بھی اپنے اندر ان اوصاف کو پیدا کریں۔ کیونکہ ہمارے اندر یہ اوصاف نہ ہوں تو ہم ان کے منتظرین میں سے ہو سکتے ہیں اور نہ ان کے مقام کو پہنچ سکتے ہیں۔ ہمیں امامِ منتظر علیہ السلام کے طرفداروں میں اور ان کے انتظار میں ہونا چاہیے۔ نہ تو ہمارا انتظار غافلوں والا انتظار ہو نہ راحت طلب لوگوں کا انتظار۔ بلکہ ہمارا انتظار ایک فرض شناس اور ایک مشن سے وابستہ افراد کا انتظار ہو۔

آخر میں دعا ہے کہ: خدایا! امام علیہ السلام کی یاد میں کوتاہی اور ان کے حقوق کی ادائیگی میں غفلت کی بنا پر یقین کو ہم سے چھین نہ لینا۔ خدایا! ہمیں وہ خوبصورت اور نورانی پیکر دکھا اور ہمیں ان کے پیروکاروں اور ان لوگوں میں شامل فرما جو اس کی راہ پر گامزن ہوں اور اس کے ہم رکاب ہو کر جامِ شہادت نوش کریں گے۔ (آمین)

مطالعہ

کسی دانشور نے کیا خوب کہا ہے کہ ''جب میں مطالعہ کرنا چھوڑ دیتا ہوں تو میری گفتگو سے وزن ختم ہو جاتا ہے'' مطالعہ ایک نہایت مفید عادت ہے اور بہت سی فکری بیماریوں کا علاج ہے۔ مطالعہ کے ذریعے ہم بغیر کسی مشقت کے دنیا کے بہترین افکار اور نظریات سے آگاہی حاصل کرتے ہیں۔ چینی کہاوت ہے ''کتاب ایک باغ کی طرح ہے جو آپ کی جیب میں ہے''۔ اور یہ بات کتابوں پر کس قدر صادق آتی ہے۔

معیاری کتابوں کے مطالعہ سے انسان پر فکر و شعور، سوجھ بوجھ کے نئے در کھلتے ہیں۔ دل اور دماغ کو وسعت ملتی ہے اور یہ کہنا یقیناً غلط نہ ہوگا کہ مطالعہ ہی دراصل کسی قوم کی ترقی کی بنیاد بنتا ہے۔ اہل مغرب اور جاپان کی مثال ہمارے سامنے ہے۔ جس قدر جس قوم کے افراد مطالعہ کے شوقین ہوں گے

اسی قدر اس ملک اور قوم کی فکری اور شعوری بنیادیں مضبوط ہوں گی۔ نت نئے افکار و نظریات سامنے آئیں گے اور معاشرہ کبھی جمود کا شکار نہیں ہوگا۔

آج کل کے تیز رفتار دور میں مطالعہ کی اہمیت اور بڑھ گئی ہے کیونکہ آج کل میڈیا بہت تیز رفتار ہو چکا ہے اور اس میڈیا کی وجہ سے پورا معاشرہ صرف وہی دیکھ اور سن رہا ہے جو اسے دکھایا جا رہا ہے۔ اگر معاشرہ میں مطالعہ کی عادت ختم ہوتی گئی تو نہ صرف فکری خلاء اور جمود پیدا ہونا شروع ہو جائے گا بلکہ بہت جلد ہمارے آثار و افکار کتاب خانوں کی زینت بن کر ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائیں گے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ کتاب خانوں اور لائبریریوں کو زندہ کیا جائے، لوگوں کو متوجہ کیا جائے کہ نہ صرف کتاب خانوں اور کتابی نمائشوں کا خود رخ کریں بلکہ بچوں اور خواتین کو بھی اس طرف راغب کریں۔

آج کل ہمارا اور خصوصاً بچوں کا زیادہ تر وقت فضول قسم کی نیٹ سرفنگ، چیٹنگ (Chatting) اور مختلف موبائل فونز کو دیکھنے میں ضائع ہوتا ہے۔ خواتین گھر کے کام کاج سے فارغ ہوتے ہی TV کے سامنے بیٹھ جاتی ہیں اور بہت سا وقت ضائع کرتی ہیں۔ اگر ہم نے شروع ہی سے اپنے بچوں کے ہاتھوں میں معیاری کتابیں تھمائیں ہوتیں، انھیں مطالعہ کی رغبت دلائی ہوتی، کتاب دینے کے بعد اس کے پڑھنے کی تشویق دلائی ہوتی تو ہمارے ہاں بھی دنیا کے بہترین سائنسدان اور دانشور بن سکتے تھے اور ہمارا شمار بھی دنیا کی ترقی یافتہ اقوام میں ہو سکتا تھا۔

مطالعہ کرتے ہوئے ہمیں یہ بھی ذہن نشین کرنا چاہیے کہ ہم کس قسم کی کتاب پڑھ رہے ہیں اور اس کا ہمارے اوپر کیا اثر ہو رہا ہے؟ جب بھی کوئی نیا خیال یا فکر سامنے آئے تو اس کو فوراً اور یکسر قبول یا رد نہیں کر دینا چاہیے بلکہ اس کے بارے میں سوچنا چاہیے اور اپنے موجودہ علم کی بنیاد پر سمجھنا چاہیے کہ مصنف کیا کہنا چاہتا ہے۔ یہ بات بھی ذہن نشین رکھنی چاہیے کہ ہر کتاب پڑھنے اور سمجھنے کے لیے نہیں ہوتی بلکہ کچھ کتابیں تو یکسر نظر انداز کرنے کے لیے ہوتی ہیں اور کچھ کتابیں یقیناً ایسی ہوتی ہیں کہ جن کو بار بار پڑھنا چاہیے اور یقیناً ایسی کتابیں بھی ہیں جنھیں جتنی بار پڑھیں ہر بار دل و دماغ میں سوچوں کے نئے در وا ہوتے ہیں۔

قال رسول اللہ ﷺ:

اَفْضَلُ اَعْمَالُ اُمَّتِی اِنْتِظَارُ الْفَرَجِ مِنَ اللہِ عَزَّوَجَلَّ۔

27 AUGUST SATURDAY 2016

۲۳ ماہ ذی القعدہ سنیچر ۱۴۳۷ھ

شہادت حضرت امام علی رضا علیہ السلام کے غم انگیز موقع پر اشکبار آنکھوں اور غمگین دل سے حضرت حجت ابن الحسن العسکری علیہا السلام کی بارگاہ میں تعزیت پیش کرتے ہیں

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:04	6:24	12:43	6:57	7:09

اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظہور کا انتظار میری امت کا افضل ترین عمل ہے۔

(میزان الحکمت، حدیث ۱۲۰۱)

28 AUGUST SUNDAY 2016

۲۴ ماہ ذی القعدہ ۱۴۳۷ھ اتوار

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:04	6:24	12:43	6:56	7:08

قال رسول اللہ ﷺ: اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ اِنْتِظَارُ الْفَرَجِ۔

29 AUGUST MONDAY 2016

۲۵ ماہ ذی القعد پیر ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:04	6:24	12:43	6:55	7:07

قال رسول اللہ ﷺ:

اَفْضَلُ اَعْمَالِ اُمَّتِیْ اِنْتِظَارُ الْفَرَجِ مِنَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ۔

30 AUGUST TUESDAY 2016

۲۶ ماہ ذی القعدہ ۱۴۳۷ھ اتوار

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:04	6:24	12:43	6:55	7:07

میری امت کا سب سے بہترین عمل، خداوند عالم کی جانب سے فرج اور ظہور (امامؑ) کا انتظار کرنا ہے۔

(بحار، ج ۵۲، باب ۲۲)

31 AUGUST WEDNESDAY 2016

۲۷ ماہ ذی القعدہ بدھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:05	6:25	12:42	6:54	7:06